



ملازمین سے متعلق موضوعات اور معاملات کے سلسلے میں معینہ مدت کے اندر تشفی بخش حل نکالنے کے لئے ملازمین سے متعلق چارٹر کی مشنت ری

Posted On: 25 OCT 2017 5:15PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 26 اکتوبر: ریلوے کے وزیر جناب پیوش گوئل نے، کل ی۔ اے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ انہوں نے ماضی قریب میں بھارتی ریلوے کی جانب سے کی گئی مختلف پالیسیوں اور لے گئے متعدد فیصلوں کی تفصیلات پیش کیں۔ انہوں نے جو تفصیلات پیش کیں، ان میں مختصراً ایمپلائی چارٹر، ریلوے اسٹیشنوں کی از سر نو ترقی کو مہمیز کرنے کا پروگرام، ریلوے کے کام کاج کی جگہوں پر سلامتی کو یقینی بنانا، ممبئی کے مضافات علاقوں سے متعلق احتسابی روداد کی تیاری، ایڈیشنل ڈویژنل ریلوے منیجروں کی اسامی کی تعداد میں اضافہ، جنرل منیجروں کو بااختیار بنانا، مضافاتی ریل خدمات کی دیکھ بھال کے لئے مخصوص اقدامات، ڈی آر ایم اور بھارتی ریلوے کے فیڈل افسروں کے اختیارات میں اضافہ، تاکہ ریلوے میں ایک منصوبہ بند تبدیلی عمل میں آسکے، افزوں تفویض اختیارات، بی او او ٹی یعنی بناؤ، ملکیت میں رکھو، چلاؤ اور منتقل کرو، سوچو، بھارت افزوں مالیہ حصول، بے تر سلامتی، ڈیجیٹل بن جانے والے کامز، عملے کی تربیت اور صلاحیت سازی میں اضافہ، ریلوے کے لئے اختیارات کے سلسلے میں ایک نمونہ دستاویز وغیرہ جیسے نکات شامل تھے۔

وزیر موصوف نے بتایا کہ ملازمین سے متعلق ایک چارٹر کی مشنت ری آج کی گئی ہے تاکہ ریلوے کے ملازمین سے متعلق تمام تر موضوعات کا تصفیہ ایک معینہ مدت کے اندر کیے جانے کے عمل کو یقینی بنایا جاسکے۔ اس چارٹر میں ملازمین کے واجبات کی ادائیگی، ان کے بقایہ جات اور ان کی شکایات وغیرہ بھی شامل ہیں۔ وزیر موصوف نے بتایا کہ دوسرے مرحلے میں ریل کا استعمال کرنے والوں کے لئے ایک چارٹر کو حتمی شکل دی جائے گی اور اسے آئندہ ایک مہینے کے اندر مشنت ری کیا جائیگا۔

وزیر موصوف نے یہ بھی بتایا کہ ریلوے بورڈ کے سکریٹری کی قیادت میں ایک اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے تاکہ ریل اراضی ترقیات انتہائی یعنی آر ایل ڈی اے کی از سر نو تشکیل کی جاسکے اور ساتھ ہی ساتھ تمام تر متعلقہ امور میں نئی جان ڈالی جاسکے تاکہ ریلوے اسٹیشنوں کی از سر نو ترقی کو مہمیز کیا جاسکے اور خالی پڑی ریلوے پارسل اراضی کو جدید کاری سے مہمیز کیا جاسکے۔ کمیٹی کی رپورٹ آئندہ فتنے تک متوقع ہے اور رپورٹ آنے کے بعد اس پر فوری طور پر نفاذ کی کارروائی کی جائے گی۔

وزیر موصوف نے واضح کیا کہ ریلوے ورک سائٹوں، خصوصاً ریلوے لائنوں پر کام کرنے والوں اور عملے کی بے تر سلامتی کو یقینی بنانے کیلئے ریلوے کی وزارت نے ریلوے بورڈ کے سینئر افسروں پر مشتمل پانچ رکنی کمیٹی مشنت ری کی ہے جو بھارتی ریلوے نیٹ ورک کے تحت کام کاج کی تمام تر جگہوں پر سلامتی کی صورتحال کو بے تر بنانے کیلئے اپنی جانب سے تجاویز پیش کرے گی۔ کمیٹی دیگر امور کے علاوہ اس سلسلے میں رونما ہونے والے حادثات کی روک تھام کے سلسلے میں شفاف ترین سفارشات بھی پیش کرے گی۔ سفارشات دو مراحل میں ہوں گی، یعنی پالیسی سفارشات جن پر تین مہینے کے اندر عمل کیا جائے گا اور دوسری طویل المدت نفاذ والی سفارشات، جن پر ایک سال کے اندر نفاذ کی کارروائی عمل میں آئے گی۔ کمیٹی اپنی رپورٹ دسمبر 2017 کے دوسرے فتنے تک پیش کرے گی۔

وزیر موصوف نے کہا کہ 29 ستمبر 2017 کو ایلفنسن روڈ پر، جو بدبختانہ سانحہ رونما ہوا تھا، اس سلسلے میں ریل ایک مضافاتی اسٹیشن کی تفصیلی رپورٹ کثیر پالیسی لائی آڈٹ ٹیموں کے ذریعے طلب کی گئی ہے تاکہ مسافروں کی تعداد اور آمدورفت اور ان کے منتشر ہونے کے پوائنٹ پر موجود بنیادی ڈھانچے کے حوالے سے پیدا ہونے والی صورتحال کے سلسلے میں ایک تفصیلی سروے کیا جاسکے۔ اس سلسلے میں یہ تمام تر کارروائی اس لئے کی جارہی ہے تاکہ بنیادی ڈھانچے میں درکار اصلاحات عمل میں لائی جاسکیں اور کچھ اصلاحات وسطی اور مغربی ریلوے کے تحت عمل میں لائی گئی ہیں۔

م۔ ن۔ ع۔ ن۔
U-5347

(Release ID: 1507104) Visitor Counter : 4

